تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 28, 2025

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں نیشنل سائنس ڈے: اختراعیت، تحریک اور دانشورانہ تفتیش وجستجو کا اجتماع انتہائی تزک واحتشام سے منایا گیا

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے انصاری آڈیٹوریم میں آج نیشنل سائنس ڈے کے موقع پر جوش وجذبے سے معمور پروگرام کا اہتمام کیا گیا جس میں ایک ہزار پرجوش طلبہ، فیکلٹی اراکین اور سائنس سے دلچسپی اور شغف رکھنے والے لوگوں نے شرکت کی۔ واضح ہو کہ پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی رہنمائی وسرپرستی میں منعقدہ پروگرام نے سائنسی جستجو، اختراعیت اور بین علومی مکالمے کے فروغ کے لیے ایک سرگرم پلیٹ فارم مہیا کرنے کا کام کیا ہے۔

سائنسی تحقیق اور جدت کے سرگرم اور پرجوش حامی پروفیسر مظہر آصف یونیورسٹی میں تفتیش واستفسار اور دریافت وانکشاف کی فضا اور اس کے ماحول کے فروغ میں اہم محرک رہے ہیں۔ تحقیق وترقی کے فروغ میں ان کے مستقل تعاون نے یونیورسٹی میں سائنس کی کوششوں کو آگے بڑھانے میں کافی مدد بہم پہنچائی ہے۔ ان کی قیادت میں جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنے تحقیقی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے، طلبہ کی سربراہی والے پروجیکٹوں کی حوصلہ افزائی کے ساتھ قومی اور بین الاقوامی اداروں سے اشتراکات کی سہولتیں بھی فراہم کی ہیں۔

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے سائنس دانوں اور محققین کی نسل نو کی صلاحیتوں کی نشو ونما کے تئیں جامعہ کے عہد کو دہراتے ہوئے پہل کی تعریف کی۔ پروفیسر محمد زاہد اشرف، ڈین، فیکلٹی آف لائف سائنس کی افتتاحی تقریر میں پروگرام کا خاکہ پیش کیا۔ پائے دار مستقبل کے لیے سائنس' کے مرکزی خیال پر زور دیتے ہوئے پروفیسر اشرف نے سائنسی تفتیش اور جستجو کی مدد سے عالمی مسائل اور چیلنجیز کے سلسلے میں نوجوانوں کے رول کو اجاگر کیا۔ انھوں نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ''سائنس صرف ایکویشن اور تجربات کا نام نہیں بلکہ یہ سوال پوچھنے، تفتیش کرنے اور انسانی بہبود کے لیے جدت کو اپنانے والی ذہنیت کا نام ہے۔''

پروفیسر سعید الدین، ڈین، فیکلٹی آف نیچرل سائنس نے نوبل انعام یافتہ سائنس داں ڈاکٹر سی۔ وی۔ رمن جن کے رمن ایفیکٹ کی دریافت کو نیشنل سائنس ڈے کے موقع پر یاد کرتے ہوئے ان کے تئیں شان دار خراج نے سامعین کو مسحور کر دیا۔

فکر انگیز اجلاس میں پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جانب سے قدیم ہندوستان کی سائنسی پیش قدمیوں کے انکشاف نے سامعین پر سحر طاری کر دیا۔ آیوروید سے کر اجرام فلکی کے علم تک انھوں نے ہندوستان کی ثروت مندورا ثت کا ذکر کیا جس نے موجودہ سائنسی فکر کے لیے بنیاد کی پتھر کا کام کیا۔ انھوں نے موجودہ سائنسی پیش رفتوں کے ارتقا کے ابتدائی نقوش ہندوستان کی متمول قدیم تہذیب اور اس کے تمدن میں تلاش کیے۔ انھوں نے طلبہ سے کہا کہ وہ تحقیق کے نئے شعبوں اور میدانوں کی تلاش کریں اور ان سے یہ بھی کہا کہ وہ اپنا وقت اختراعی پروجیکٹوں میں صرف کریں جن سے اہم چیزیں منظر عام پر آئیں اور ملک کی ترقی اور بہبود میں معاونت ہو۔ پروفیسر آصف نے طلبہ سے کہا کہ وہ بین علومی شعبوں کا جائزہ لیں، نیز انھوں نے کہا کہ 'اختراعیت، روایت اور ٹکنالوجی کے امتزاج میں نہاں ہے۔ مستقبل کی انکشافات کے لیے اپنے ماضی کو مہمیز کریں۔

پروگرام کی سب سے خاص بات ایس ایس آر بی کے قومی صدر اور شاردا یونیورسٹی کے ممتاز پروفیسر پدم شری پروفیسر احتشام حسنین کا تحریک زا خطبہ تھا۔ 'تھنگ سکسیس لائک سکسیز: ٹیک رسکس ان یور کیریئر اینڈ لرن فرام دی ونرز' کے مرکزی خیال پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر حسنین نے لچک پر زور، میٹورشپ اور جرات مندانہ فیصلوں کی تاکید کے ساتھ اپنے روشن اور تابناک کیریئر سے متعلق چند واقعات بیان کیے۔ ڈاکٹر رمن کی مستقل مزاجی اور موجودزمانے میں طلبہ کو دستیاب مواقع کے درمیان ربط پیدا کرتے ہوئے انھوں نے طلبہ سے اپیل کی کہ وہ درسی کتب سے بالا تر ہو سوچیں اور تفتیش و استعجاب والی تحقیق کو اپنائیں۔ تاریخی حصولیابیوں کو موجودہ سائنسی امنگوں اور توقعات سے مربوط کرنے کی وجہ سے ان کی بات سیدھے دلوں میں اتر گئی۔

انھوں نے نئے محققین کے اذہان میں بیش قیمت اہم معلومات کی فراہمی کے ساتھ سائنسی دنیا کی کامیابیوں کی دلچسپ کہانیاں سامعین سے ساجھا کیں۔ انھوں نے طلبہ سے کہا کہ وہ چیلنجیز کو قبول کریں، خطرات کا تخمینہ رکھیں اور سائنسی فضیلت اور ایجاد والے مستقبل کی تشکیل و تعمیر میں اپنے جنون اور جذبے کے ساتھ ساتھ تفتیشی مزاج و کردار کو تصرف میں لائیں۔ انھوں نے سامعین کو مشورہ دیا کہ وہ 'سائنس ناکامیوں پر بھی اسی طرح نشو ونما پاتی ہے جتنی کہ کامیابیوں پر، رسک اور خطرات مول لیں کیوں کہ وہ عظمت کے لیے بنیاد کے پتھر کا کام کرتے ہیں۔

اشتہار سازی، آب وہوا کی تبدیلی پر جدید تحقیق، بایوٹکنالوجی اور مصنوعی ذہانت، ویسٹ مینجمنٹ اور قابل تجدید توانائی کو حل کرنے والے اختراعی پروٹوٹائپس کے توسط سے طلبہ نے اپنی تخلیقیت کا مظاہرہ کیا جس سے پورا آڈیٹوریم جوش اور توانائی سے بھر گیا۔ شعبہ کیمیا کے طلبہ اور فیکلٹی اراکین نے کوئز مقابلے میں بشمول لومنی سینٹ کے تجربے، وٹس کی سخت کشمکش اور سائنسی معلومات کیمیائی ردعمل کے مظاہرے کیے۔ روزمرہ کی زندگی میں 'سائنس کی خوب صورتی' کو قید کرنے والی خوب صورت تصویریں بھی نمائش کے لیے رکھی گئی تھیں۔ صحت مند مقابلہ جاتی روح کو برقرار رکھنے کے لیے مقابلوں کے فاتحین کو اسناد اور انعامات تقسیم کیے گئے۔

پروفیسر محفوظ الحق کے اظہار تشکر کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا۔ اپنے شکریے میں انھوں نے طلبہ کی دلچسپی اور منتظمہ ٹیم کی اجتماعی کاوشوں کی ستائش کی۔ اس کے ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی کہا کہ ''آج جشن کا دن ہے اور یاددہانی کا بھی دن ہے کہ سائنس ترقی کا بنیادی پتھر ہے۔ اسے ایجادات وانکشافات کے لیے عمر بھر کا جذبہ بنالیجیے۔

شرکا نے پروگرام کے حوالے سے انتہائی خوشی ومسرت کا اظہار کیا۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سائنس ڈے کے موقع پر ہونے والے پروگرام نے سائنسی ورثے کو خراج پیش کیا اور مستقبل کے اختراعیت پسندوں کے لیے بیج کا کام کیا ہے۔

پروگرام میں تعلیمی لمس، تہذیبی تکریم اور مذاکراتی آموزش کے امتزاج سے مستقبل کے سائنسی قائدین کی صلاحیتوں کی نشو ونما کے تئیں جامعہ کے اساتذہ اور طلبہ کے عہد کا اعادہ ہوتا ہے۔ جلسہ گاہ میں موجود طلبہ تازہ تر دلچسپی وامنگ کے ساتھ آڈیٹوریم سے رخصت ہوئے اور ان کی کیفیت تھی کہ وہ سائنسی تفتیش میں مزید گہرائیوں میں جانے اور انسانی علوم کے حدوں کو وسعت آشنا کرنے کے لیے آمادہ اور تیار تھے۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی